Date: ______ Day: ______

اسلام اور عصرِ حاضر کے چیلنجز

تعارف:

کسی قوم کیلئے اس بڑی ازمائش کیا ہو سکتی ہے کہ ایک طرف وہ جہالت اور غربت و افلاس کی چکی پیس رہی ہو اور دوسری طرف آپس اختلافات کا شکار ہو۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں اچھی تعبیر استعمال کی ہے۔ "اگر تمہارے اندر اختلافات رہا تو اسکا نتیجہ یہ ہو گا کہ ضعف و سستی تمہارے اندر پیدا ہو جائے گی اور تم کسی قابل نہ رہو گے" مگر آج حال یہ ہے کہ قرآنی دستورات کو نظرانداز کر کے اپنے اندر اختلاف پیدا کر لیا ہے۔

یورپ جو جہالت کا شکار تھا اور مسلمان عروج پر تھے اور یورپ انہیں لالچ کی نگاہ سے دیکھتا تھا۔ اور یورپ آج قرآن کو اپنی زبانوں میں ترجمہ کر کے بیٹھے ہیں اور جوان کے درسگاہوں کی زینت بنتی۔ پر افسوس آج مسلمان معاشرے کی ثقافتی و تعلیمی پسماندگی، اخلاقی بدحالی اور معاشی استحصال کا شکار ہے۔

← مسلمانوں کے موجودہ داخلی مسائل:-

(i) تعلیمی پسماندگی اور جہالت:-

یہ ایک ناقابلِ انکار حقیقت ہے کہ قوموں کے عروج و زوال میں جو چیز کلیدی حیثیت کی حامل ہے وہ ان کی تعلیم ہے۔ جس قوم نے تعلیمی حیثیت حاصل کر لی وہ تعلیم کی روشنی میں ترقی کی منزلوں کو یکے بعد دیگرے آسانی سے پار کر گئی

Date: Day:

اور جو قوم جہالت کا شکار رہی ہے وہ ہمیشہ غلام رہی ہے۔ لیکن افسوس جس قدر تعلیم کی تاکید اسلام کے اندر ہے اسی قدر مسلمان تعلیم سے دور ہیں۔ پاکستان میں 60 فیصد سے بھی کم ہے۔ اور مسلمان طب و انجینئرنگ میں بھی پیچھے ہیں اور ان میں تعلیم حاصل کرنے کی خاص دلچسپی بھی نہیں ہے۔

add and highlight references/examples against these arguments.

(ii) فقر و ناداری :-

تعلیمی پسماندگی اور جہالت کے علاوہ دوسرا مسلمانوں کا سب سے اہم مسئلہ فقر و ناداری ہے۔ یہ ایک ایسا مرض ہے جو دھیرے دھیرے پورے مسلم معاشرہ کو سرایت کر رہا ہے اور اگر اس کا علاج اگر جلدی نہ کیا گیا تو اسکے سنگین نتائج ہونگے۔ اور جس معاشرہ کی اکثریت فقیر ہو وہ معاشرہ کبھی ترقی نہیں کر سکتا۔

(iii) اختلاف و افتراق :-

بقول سید جمال الدین اسد آبادی، "اسلامی ممالک کو جو مرض لاحق ہے اسکی ~~تشخیص~~ تشخیص کیلئے میں نے بہت فکر کی اور بہت سوچا آخر انجام میں نے پایا کہ مہلک ترین مرض تفرقہ ہے لیکن گویا مسلمانوں نے تنہا اس سلسلے میں اتحاد کیا ہے کہ متحد نہ ہوں۔"

امام خمینی اسی تفرقہ کے سلسلے میں فرماتے ہیں:

"تفرقہ آج کے دور میں اسلام سے خیانت ہے چاہے وہ کسی عنوان کے تحت ہو۔"

use marker for references.

Date: Day:

(iv) قرآنی تعلیمات سے دوری :-

قرآنی تعلیمات کی فراموشی نے ہی آج مسلمانوں کو اس مقام پر لاکر چھوڑا ہے کہ انہیں خود بھی نہیں معلوم واپس جانے کا راستہ کیا ہے۔ مسلمانوں کی سب سے بڑی مشکل اسلام اور قرآن سے دوری ہے۔

(v) دھن کی بیماری :-

اس وقت امت مسلمہ مسائل و مشکلات کے جس گرداب میں پھنسی ہوئی ہے ان میں کرپشن اور بد عنوانی جیسی بڑی لعنتیں بھی شامل ہیں۔ مال و دولت کی ہوس نے خود غرضی کی جانب مائل کر رہا ہے۔

(vi) سستی، کاہلی اور عیش پرستی :-

امتِ مسلمہ کے مسائل میں سب سے بڑا مسئلہ سستی، کاہلی اور عیش پرستی ہے۔ دوسرا فحاشی و عریانی کے زہر نے پوری نسل کو کھوکھلا کر ڈالا، لا یعنی مشاغل اور فضولیات و لغویات نے انہیں کہیں کا نہیں چھوڑا۔

(vii) ظلم و زیادتی اور ناانصافی :-

سیدنا علیؓ کا قول ہے کہ

"معاشرے کفر کے ساتھ تو رہ سکتے ہیں مگر ظلم کے ساتھ نہیں رہ سکتے"۔

اسلامی دنیا میں ظلم کی جو مختلف شکلیں رائج ہیں۔ وہ سب ناانصافی کی وجہ سے ہی امت مسلمہ ان مشکلات کا شکار ہیں۔ انصاف اور مساوات کے تصورات معدوم ہوتے چلے جا رہے ہیں۔

Date: ______ Day: ______

عالمِ اسلام کے خارجی مسائل:

(i) مغربی تہذیب کا بڑھتا ہوا اثر:-

گلوبلائزیشن کا ایک اہم منفی اثرات امتِ مسلمہ پر یہ ہوا کہ مغرب نے اپنی ثقافت اور تہذیب کو مسلمانوں پر مسلط کر دیا۔ مغربی برانڈ مسلمان ممالک نے مغرب منتقل کر رہے ہیں۔ اسکی وجہ سے اسراف بڑھ رہا ہے۔ جبکہ دوسری طرف اسلامی عادات و رسومات کا خاتمہ ہوتا جا رہا ہے۔

(ii) اسلاموفوبیا:-

اسلاموفوبیا امتِ مسلمہ کا ایک بڑا اہم مسئلہ ہے ایک طرف قرآن کی کے واقعات سامنے آتے ہیں اور دوسری طرف شعائرِ اسلام کا مذاق بنایا جاتا ہے۔ آپ ﷺ کی شان میں گستاخی جیسے واقعات سوشل میڈیا پر اسلامی اقدار کا مذاق اور مسلمانوں کو دہشت گرد کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔

(iii) سودی معیشت:-

سود اسلام میں حرام ہے اور سخت گناہ ہے۔ مگر افسوس کہ اسلامی ممالک میں اسکا رجحان زیادہ ہے۔ جیسے پاکستان ورلڈ بینک اور آئی ایم ایف کے نا صرف مقروض ہے بلکہ ایک زرِ کثیر بھی سود کی مد میں ادا کرتے ہیں۔

Day:

مسائل کا حل / سدباب

(i) تعلیم و سائنسی ترقی کا حصول :-

دورِ حاضر میں امتِ مسلمہ کے مسائل کا حل کرنے کیلئے جدید تعلیم و سائنسی ترقی ضروری ہے۔ مسلمان ممالک میں ناخواندگی کو ختم کرنے کیلئے عملی اقدامات کی ضرورت ہے۔ اسلامی درسگاہوں میں جدید تعلیم کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے تاکہ طلباء و طالبات غیر مسلم ممالک میں جانے کی بجائے اسلامی ممالک میں اپنی خدمات سرانجام دے سکیں۔

(ii) اُمت میں اتحاد کا فروغ :-

مسلمانوں کا اتحاد وقت کی ضرورت ہے وہ اپنی تمام داخلی و خارجی مسائل کو حل کر سکتے ہیں۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور پھوٹ نہ ڈالو، اور اللہ کا احسان اور اپنے اوپر یاد کرو جب تم آپس میں دشمن تھے۔"

try to add the arabic of quranic ayats.

(iii) او۔ آئی۔ سی کا مؤثر کردار

اسلامی تعاون تنظیم کو متحرک کیا جائے تاکہ ایک طرف یہ اتحاد کو فروغ دے سکے اور دوسری طرف معاشی و خارجی مسائل بھی حل کر سکے۔

(iv) سکیورٹی کونسل کی مستقل نشست

سکیورٹی کونسل میں بدقسمتی سے کوئی ایک بھی اسلامی ریاست مستقل

minimum description under a heading should be 5 lines.

Date: ____ Day: ____

رکن نہیں ہے۔ یہ وقت کی اہم ضرورت ہے کہ اسلامی تعاون تنظیم کو رکن کے طور پر شامل کروایا جائے تاکہ فلسطین اور کشمیر جیسے مسائل حل ہو سکیں۔

(۷) دہشت گردی کے خاتمے کیلئے کردار:-

دہشت گردی کے خاتمے پر کام کیا جائے اور یہ جو اسلام کا نام لے کر معصوم لوگوں کی جان لیتے ان کو جڑ سے ختم کیا جائے اور تاکہ اسلامی ممالک اور مسلمان اپنا نام پوری دنیا میں اچھا بنا سکیں۔ اور اسلام کا نام روشن کر سکیں۔

references???

(۸) مضبوط معیشت:-

مسلمان ممالک کو سود کا خاتمہ کرتے ہوئے مضبوط معیشت کی طرف توجہ دینی چاہیئے۔ ایک طرف مغربی انحصار کو کم کیا جائے تو دوسری طرف ایک مشترکہ کرنسی کے ذریعے باہمی تجارت کو فروغ دیں۔

add more arguments in this part.

نتیجہ:-

اگر مسلمان اپنے تمام مسائل کو حل کریں تو وہ ترقی کی بلندیوں تک پہنچ سکتے ہیں۔ اور اپنا رعب و دبدبہ پوری دنیا پر جما سکتے ہیں۔ اور اسطرح اسلامی ممالک یک جہتہ ہو کر حکومت کر سکتے ہیں جیسے وہ پہلے زمانوں پر کرتے تھے۔ بس ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے کہ وہ ان کمزوریوں اور مسائل پر کام کرے اور تاکہ اسلام پوری دنیا میں پھیلے۔

04

improve the references and the paper presentation part.